جمالِ غوثیہ
مصنف
سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

کرامات و فضائل حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

سید عبدالقادر جیلانی

مصنف

سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

85057

نام کتاب: جمال غوثیہ
موضوع: کرامات وفضائل حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
مصنف: سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی
تاریخ اشاعت: فروری 2006ء
ناشر: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تعداد: ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ: 1Z200
قیمت: [illegible] روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010
9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350
14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی
فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212
e-mail:- sales@zia-ul-quran.com
zquran@brain.net.pk،
Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

Marfat.com

معجزات ہی کو ظاہر کیا جن سے نہ صرف آپ کی بزرگی کا اظہار ہوتا ہے بلکہ آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور بزرگی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ کیونکہ جس نبی کے امتی کا یہ حال ہو اس کے نبی کی عظمت کا کیا عالم ہو گا۔ جس طرح سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حسن ذات و صفات سے اللہ تعالیٰ کے حسن ذات و صفات ازلی کو ظاہر فرمایا اسی طرح سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے حسن ذات صفات سے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن ذات و صفات کو ظاہر کیا۔ اس لیئے آپ مظہر جمال مصطفائی ہیں۔

"شریف التواریخ" میں "مسالک السالکین" کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت مخدوم گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ صاحب مقامات عالیہ فرماتے ہیں کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات و مناقب کثیرہ اس قدر ہیں کہ اگر تمام زمین کے درخت کے پتے کاغذ بن جائیں اور شاخیں قلم بن جائیں اور تمام مخلوق زمین و آسمان کی جمع ہو کر ان کو لکھے تو ہرگز ختم نہ ہوں بلکہ لکھنے والے عاجز و قاصر آجائیں۔

شیخ نور اللہ سورتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک منظوم فارسی منقبت میں جو سیدنا غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ کی شان میں لکھی ہے فرماتے ہیں کہ اگر نو آسمان کاغذ بن جائیں اور سات سمندر سیاہی اور تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام مخلوق جس کو قوت گویائی ملی ہے مل کر سلطان محی الدین سیدنا عبدالقادر رحمتہ اللہ علیہ کے فضائل و کرامات کو ضبط تحریر میں لانا چاہیں تو اس کا ایک جزو بھی احاطہ تحریر میں نہ لاسکیں۔

Marfat.com

"بھجۃ الاسرار" میں ہے کہ شیخ عثمان صریفنی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ سیدنا عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات سلک مروارید کی طرح تھیں جس میں یکے بعد دیگرے لگاتار موتی ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر روز کوئی جتنی کرامات دیکھنا چاہتا دیکھ لیتا۔

"اخبار الاخیار" میں ہے کہ آپ کی ذات بابرکات سے ہر قسم کی کرامات کا صدور بہت تواتر سے ہوا جیسا کہ خلقت کے ظاہر و باطن میں تصرف، جنات و انسان پر حکم کا جاری کرنا، پوشیدہ باتوں کا علم اور اس پر اطلاع، اسرار کا ظاہر کرنا، دلوں کے بھیدوں سے آگاہ ہونا، ملک و ملکوت کے مخفیات سے خبر رکھنا، حقائق جبروت و اسرار لاہوت کا مکشوف ہونا، مواہب غیبیہ کا عطا ہونا، حوادث کی تبدیلی، محو و اثبات الٰہی سے عالم میں تصرف، مردوں کو زندہ کرنے کی صفت سے متصف ہونا، کوڑھ اور برص کے امراض کو دور کرنا، بیماروں کو صحت دلانا، طئ زمان و مکان، زمین و آسمان میں امر کا نافذ کرنا، پانی پر چلنا، ہوا میں اڑنا، لوگوں کے ارادوں کو پھیر دینا، اشیاء کی طبائع کو بدلنا، غیب سے اشیاء کا حاضر کرنا، گذشتہ اور آئندہ خبروں سے بلاشک و شبہ واقف ہونا وغیرہ تمام اقسام کی کرامات و خوارق بر سبیل اتصال و دوام بین الخاص و العام ارادتاً اظہار دعویٰ برحق کے طور پر آپ کو حاصل تھیں۔

"اخبار الاخیار" ہی میں ہے کہ امام عبداللہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کرامات حضرت سیدنا عبدالقادر رحمتہ اللہ علیہ سے اس قدر حد تواتر کو پہنچی ہیں اور بالاتفاق معلوم ہے کہ کسی اولیائے زمانہ سے اس قدر کرامتیں ظاہر نہیں ہوئیں جیسا کہ آپ سے ظاہر ہوئیں۔

"شریف التواریخ" میں ہے کہ بعض لوگوں نے اعتراض کیا ہے کہ

Marfat.com

حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات میں مداحین نے مبالغے سے کام لیا ہے اور ایسے ایسے واقعات آپ سے منسوب کیئے ہیں جو صرف شایان بارگاہ ربوبیت ہیں۔ اس قسم کا اعتراض "بهجة الاسرار" پر بھی کیا گیا ہے جو آپ کے حالات میں جامع اور مفصل کتاب ہے۔ اس کا جواب علامہ کاتب چلپی رحمۃ اللہ علیہ نے "کشف الظنون" میں اس طرح دیا ہے کہ "میں کہتا ہوں ایسے مبالغات کون سے ہیں جو آپ کی طرف منسوب کر دیئے گئے ہیں اور آپ پر ان کا اطلاق جائز نہیں۔ میں نے ہر چند جستجو کی مگر مجھے کوئی نقل ان میں ایسی نہیں ملی جس میں دوسروں نے اس کی متابعت نہ کی ہو۔ ان حالات کا اکثر حصہ جس کو صاحب "بهجة الاسرار" نے ذکر کیا ہے وہی ہے جس کو امام عبداللہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "اسنہ المفاخر، نشر المحاسن اور روض الریاحین" میں اور شمس الدین الزکی الحلبی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الاشراف" میں نقل کیا ہے اور بڑی سے بڑی بات جو آپ سے منسوب ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے مردوں کو مثلاً مرغی کو زندہ کر دیا۔ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اس واقعہ کو امام تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے اور یہ ابن رفاعی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ سے بھی منقول ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء کو دنیا و آخرت میں جو تصرف عطا فرمایا اسے وہ غبی، جاہل، حاسد کیونکر سمجھ سکتا ہے جس نے اپنی عمر مضامین کے سمجھنے میں ضائع کی اور تزکیہ نفس اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کو چھوڑ کر اس پر قناعت کی اور یہ سمجھنے کی کوشش نہ کی کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں اپنے اولیاء کو تصرف عطا کیا ہے۔ اس لیئے حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہمارے طریقے کی تصدیق ولایت ہے۔

Marfat.com